سوال

(387) درہم کے وزن کے بارے میں...!

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

1/1/5

ہمارے وقت میں حضرت حافظ صاحب ''باب الغسل بالصاع ونحوہ'' میں ''صاع'' کے وزن پر بحث کرتے ہوئے درہم کا مذکورہ وزن غالباً بیان کیا تھا۔

آپ کو معلوم ہو یا کسی صاحب کو تو لکھیں؟ اگر حوالہ آپ کے ذہن میں نہ ہو تو پھر اپنی معلومات کی بنیاد پر درہم ودینار کا وزن تحریر کریں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

مد!

1/1/5 رتی ہونے کے سلسلہ میں جو حوالہ دیا کرتے تھے وہ مجھے معلوم نہیں ویسے آپ کو بھی معلوم ہوگا کہ تمام اہل علم متفق ہیں کہ نصاب چاندی کا وزن 52/1/2 تولہ ہے اور نصاب سونا 7/1/2 تولہ ہے تو اگر ساڑھے باون تولہ کو ۲۰۰ پر تقسیم کیا جائے تو ایک درہم کا وزن 21/80 تولہ یعنی 1/1/5 رتی ہو

صاحب قاموس لکھتے ہیں:

«وَالرِّطْلُ اثْنَتَا عَشَرَةَ أُوقِيَّةً وَالْأُوقِيَّةُ إِسْتَارٌ وَثُلُثَا إِسْتَارٍ وَالْإِسْتَارُ أَرْبَعَةُ مَثَاقِيلَ وَنِصْفٌ وَالْمِثْقَالُ دِرْهَمٌ وَثَلَاثَةُ أَسْبَاعِ دِرْهَمٍ ، وَالدِّرْهَمُ سِتَّةُ دَوَانِقَ وَالدَّانِقُ قِيرَاطَانِ وَالْقِيرَاطُ طَسُّوجَانِ وَالطَّسُّوجُ حَبَّتَانِ'' (1)

''اور رطل بارہ اوقیہ کا ہوتا ہے اور اوقیہ 1/2/3 استار کا ہے اور استار 4/1/2 مثقال کا ہے اور مثقال 1/3/7 درہم کا ہے اور درہم ٦ دانق کا ہے اور دانق ٢ قیراط ہے اور قیراط ٢ طسوج ہے اور طسوج ٢ دانہ کا ہے''

ن ٤٨ دانے بنتا ہے جن کا وزن پاک وہند کے علماء نے ٣ ماشہ 1/1/5 رتی بیان کیا ہے چنانچہ ایک بزرگ لکھتے ہیں

درہم شرعی ازیں مسکین شنو

کآں سہ ماشہ ہست یک سرخ دوجو

''شرعی درہم اس مسکین سے سنو کہ وہ تین ماشہ ایک سرخہ دوجو ہے''

ایک دوسرے بزرگ فرماتے ہیں

باز دینارے کہ دارد اعتبار

وزن آں از ماشہ دان نیم وچہار

''پھر وہ دینار جو قابل اعتبار ہے اس کا وزن ماشہ سے چار اور آدھا ہے''

شاید حافظ صاحب گوندلوی رحمہ اللہ کے تلامذہ سے مولانا محمد علی صاحب جانباز شیخ الحدیث جامعہ ابراہیمیہ ناصر روڈ سیالکوٹ حافظ صاحب رحمہ اللہ کا بیان کردہ حوالہ بتا سکیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

1] باب الصاع درہم '' درست ہے۔

[احکام ومسائل](#)

[زکوٰۃ کے مسائل ج1ص 277](#)

[محدث فتویٰ](#)